روشنی ڈال دی جاتی تاکہ قاری کو ضروری معلومات حاصل ہوتیں۔

لاریب فیہ

مولف: مولانا ابومحمد منظور عبدالحمید آفاقی۔صفحات: 51۔طباعت عمدہ۔ ملنے کا پتا: مکتبہ عمر بن الخطاب۔ جے بلاک، شاہ رکن عالم کالونی ملتان۔فون: 0300-7345151

مولانا ابومحمد منظور عبدالحمید آفاقی صاحب کا تعارف یہ ہے کہ آپ ماضی کی عظیم علمی شخصیت علامہ عبدالرشید طالوت رحمہ اللہ کے نواسہ ہیں، علامہ طالوت مرحوم جید عالم ہونے کے ساتھ ساتھ عربی، فارسی اور اُردو کے قادرالکلام شاعر تھے۔حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمہ اللہ اور علامہ اقبال مرحوم سے قریبی تعلق رکھتے تھے۔جب حضرت مدنی رحمہ اللہ اور اقبال مرحوم میں قوم و وطن کے بارے معروف قضیہ ہوا تو یہ علامہ طالوت مرحوم ہی تھے جنہوں نے جانبین میں صلح کی کوشش کی اور اس کے نتیجے میں علامہ اقبال نے اپنے مشہور اشعار واپس لینے کا اعلان کیا تھا۔مولانا آفاقی صاحب بھی جید عالم ہیں، اور ان کے علم میں گہرائی ہے، زیر تبصرہ کتاب ''لاریب فیہ'' آپ ہی کا نتیجہ فکر ہے۔مولانا آفاقی صاحب نے اس کتاب میں قرآن مجید سے متعلق عیسائی پادریوں اور مستشرقین کے اعتراضات کا جائزہ لیا ہے۔قرآن مجید اللہ کا کلام اور کتاب ہدایت ہے۔اہل کفر نے ایڑی چوٹی کا زور لگا کر اس پر اعتراضات کی کوشش کی ہے۔مستشرقین نے عمومی طور پر یہ اعتراض اٹھایا ہے کہ نعوذ باللہ قرآن مجید میں تغیر و تبدل ممکن ہے مستشرقین نے یہ مفروضہ بھی اسلامی ماخذات میں موجود بعض روایات کی بنا پر گھڑا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ انہوں انجیل محرف نسخوں کا جائزہ بھی پیش کیا ہے۔مولف کتاب لکھتے ہیں:

''میں نے اس کتاب میں ان تمام روایات کا جائزہ لیا ہے جن سے مخالفین نے تحریف قرآن کا مضمون کشید کیا گیا ہے۔محدثین کرام کے وضع کردہ اصولوں کی روشنی میں ان روایات کی حیثیت بھی واضح کی ہے۔اور پوری توجہ اس نکتے پر مرکوز رکھی ہے کہ ان روایات کا مفہوم وہ صحیح نہیں ہے جو مخالفین تعصب کی بنا پر بیان کرتے ہیں، یا اپنی مطلب براری کے لیے ان روایات سے نکالنا چاہتے ہیں۔

''لاریب فیہ'' مناظرانہ اسلوب سے ہٹ کر کلامیانہ بحث و انداز میں لکھی گئی کتاب ہے اور اس موضوع سے شغف رکھنے والوں کے لیے خاصے کی چیز ہے۔کتاب کے آخر میں حضرت مولانا مفتی نظام الدین شامزئی شہید ؒ، مولانا مجاہد الحسینی مدظلہم کے تاثرات کے عکس شامل ہیں، جو اتنے مدھم ہیں کہ پڑھے نہیں جا رہے۔پشاور کے محمد عمر صاحب کا فاضلانہ تبصرے کا بھی عکس دیا گیا ہے، یہ کون صاحب ہیں؟ کچھ پتا نہیں چلتا۔بہتر ہوتا کہ ان